174743 ـ قرآن كريم پڑھا جاتا رہے ليكن كوئى اسے غور سے نہ سنے۔

سوال

ميں گھر ميں ہوں يا گھر سے باہر ريڈيو پر قرآن كريم چلا كر ركھتا ہوں، تو كيا يہ صحيح ہے يا نہيں؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

قرآن كريم سننا اور تلاوت كے وقت خاموشى اختيار كرنا شرعى طور پر مستحب عمل ہے، تاہم اس كے واجب ہونے كے متعلق دو اقوال ہيں، دونوں ميں سے صحيح ترين موقف يہ ہے كہ صرف نماز كى حالت ميں قرآن كريم خاموشى سے سننا واجب ہے، نماز سے ہٹ كر واجب نہيں ہے، جمہور اہل علم كا يہى موقف ہے۔

البتہ مسلمان كو چاہيے كہ قرآن كريم كى تلاوت كے وقت خاموشى اختيار كرے اور كسى ضرورت يا كام كى وجہ سے ہى اپنى توجہ تلاوت قرآن سے ہٹائے؛ يہ قرآن كريم كى تعظيم اور احترام ہے، اس كے متعلق ہم پہلے سوال نمبر: (88728) كے جواب ميں اس كى تفصيل ذكر كر آئے ہيں۔

رہا يہ معاملہ كہ آپ گھر ميں يا گھر سے باہر ، سوئے ہوئے ہوں يا بيدار ہوں اور قرآن كريم ريڈيو پر چلتا رہے تو اس ميں بھى كوئى حرج نہيں ہے ، بشرطيكہ قرآن كى تلاوت كے دوران ايسى كوئى چيز نہ ہو جس سے تلاوت سننے ميں تشويش پيدا ہو، يا بہت زيادہ شور ہو، يا لوگ آپس كى باتوں ميں مصروف ہوں، يا كسى ايسى جگہ پر تلاوت چلائى جا رہى ہو جہاں تلاوت مناسب ہى نہيں، تو ايسى صورت ريڈيو كو بند كر دينا زيادہ مناسب ہے؛ يہ قرآن كريم كى تعظيم ہے اور احترام ہے اسى كا ہميں حكم ديا گيا ہے اور ترغيب بھى دلائى گئى ہے۔

فضيلۃ الشيخ عبد العزيز بن باز رحمہ اللہ سے پوچھا گيا:
رشتہ داروں اور عزيز و اقارب كو جب ملنے كے لئے گھر سے باہر جائيں تو گھر ميں ريڈيو يا ٹيپ ريكارڈر پر قرآن كريم كى تلاوت چلا كر ركھنے كا كيا حكم ہے؟

تو انہوں نے جواب ديا:
"اس ميں كوئى حرج نہيں ہے، بشرطيكہ آس پاس كوئى شور شرابہ نہ ہو، ارد گرد بغير ضرورت كے باتيں كرنے والا نہ ہو، تو اس ميں كوئى حرج نہيں ہے۔ ليكن ايسى صورت ميں ريڈيو پر تلاوت چلانا كہ آس پاس گپيں مارى جا رہى ہوں

اور باتیں کی جا رہی ہوں تو پھر ایسی صورت میں ریڈیو کو بند کر دینا زیادہ بہتر ہے؛ کیونکہ ایسی صورت میں قرآن کریم اہانت ہوتی ہے، لیکن اگر ریڈیو ایسی صورت میں چلایا جا رہا ہے کہ کوئی تلاوت سن رہا ہے یا خاموش ہے یا سویا ہوا ہے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔" ختم شد

دیکھیں:

https://binbaz.org.sa/fatwas/16145/

واللہ اعلم